سوال

ت خطرناک ہے 56

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جادو یا کہانت کے ذریعے علاج اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ً!

جادو یا کہانت کے ذریعے علاج اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے

ئ (Internal) یا جراحی (Surgical) یا عصبی (Neural) یا اس طرح کی دیگر بیماریوں کے علاج کے لئے کسی ڈاکٹر کے پاس جائے جو اس کی بیماری کی تشخیص اور ایسی مناسب ادویہ کے ساتھ علاج تجویز کرے جن کا استعمال شرعا جائز ہو اور علم طب کی روشنی میں ان کا استعمال اس کے مناسب

ہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔ ''اس حدیث کو امام ابوداود نے روایت کیا، اصحاب سنن اربعہ نے بیان کیا اور امام حاکم نے ان الفاظ کے ساتھ اسے صحیح قرار دیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا'' جو شخص کسی نجومی یا کاہن

تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (البقرۃ۲/۱۰۲)

ے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم ذریعہ آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو، غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ کے حکم کے سوا اس (جادو) سے کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ ج

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر میاں بیوی میں تفریق دال دیتے ہیں نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو میں فی نفسہ نفع ونقصان کی کوئی تاثیر نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ تعالی کے کونی وقدری حکم سے اثرانداز ہوتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی ہی نے خیر وشر کو پیدا فرمایا ہے۔ ان افتراء پردازو

یہ رَاجِعُونَ وحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں وہ درحقیقت ایک ایسی چیز کو سیکھتے ہیں جو ان کے لئے نقصان دہ ہے، قطعا نفع بخش نہیں ہے اور اللہ تعالی کے ہاں آخرت میں ان لوگوں کا قطعا کوئی حصہ نہ ہوگا۔ یہ ایک زبردست وعید ہے جو دینا وآخرت میں ان کے شدید خسارہ میں بتلا ہونے پر دلالت کنار

ں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔''

شراء کا لفظ یہاں بیچ کے معنی میں ہے۔

ر تعالی سے ساحروں، کاہنوں اور دیگر تمام شعبدہ بازوں کے شر سے عافیت وسلامتی کی دعا مانگتے ہیں اور یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے، ان سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے بارے میں اپنے حکم کو نافذ فرمادے تاکہ بندگان الہی ان کے شر اور ان کے خبیث اع

لفہ اجواپنے کرم سے بندوں کے لئے ایسی چیزیں بھی تیار فرمائی ہیں جن کے استعمال سے وہ جادو میں بتلا ہونے سے قبل اس کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور جنہیں جادو میں بتلا ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کی طرف سے بندوں پر رحمت، احسان اور اتمام نعمت ہے۔ چنانچہ یہاں کچھ ایسی چ

سَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (البقرۃ۲/۲۵۵)

ئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ اور کائنات کو تھام نے والا، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہورہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہوچکا ہے، اسے سب معلو

ی طرح سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا، نیز ان تینوں سورتوں کا تین تین بار نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھنا بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔ نیز سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں امن الرسول سے لے کر سورت کے آخر تک کا رات کے ابتدائی حصہ میں پڑھنا بھی بہت مفید ہے۔

ر تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔''

ں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی۔'' اسی طرح دن رات کے ابتدائی حصہ میں تین بار درج ذیل کلمات کا پڑھنا بھی مفید ہے:

للہ الذي لا دیضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السمائ، وہو السمیع العلیم))

کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔''

کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر برائی سے محفوظ رہنے کا سبب بتایا ہے۔

اذکار وتعوذات جادہ کے شر اور دیگر تمام شرور سے بچنے کا اس شخص کے لئے عظیم ترین ذریعہ ہیں جو صدق ایمان، اللہ تعالی کی ذات گرامی پر بھروسہ اور اعتماد اور انشراح صدر کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے نیز جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد اس کے ازالہ کے لئے یہ بہت موثر ہتھیار ہیں اور ان کے پڑھنے کے

یہ بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ جادو اور بیماریوں کے علاج کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس دعا کے ساتھ دم بھی کیا کرتے تھے:

ناس اذہب الباس 'واشف انت الشافی' لا شفائ الا شفائ ک شفائ لا یغادر سقما))

یف کو دور فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔''

اسی طرح اس کے لئے وہ دم بھی مفید ہے جو جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو کیا تھا اور جس کے الفاظ یہ ہیں کہ :

،من کل شی یوذیک ،من شر کل نفس او عین حاسد ،اللہ یشفیک ،بسم اللہ ارقیک))

ں تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر انسان یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے ،اللہ تجھے شفا دے ،میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔''

لو تین بار پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ جادو کے علاج کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے ، نیز یہ طریقہ اس شخص کے لئے بھی مفید ہے جسے جادو کرکے اپنی بیوی سے مباشرت کرنے سے روک دیا گیا ہو۔ طریقہ یہ ہے کہ آدمی بیری کے درخت کے سات سبز پتے لے ،انہیں پتھر وغیرہ کے ساتھ کوٹ لے اور پھر انہیں

سَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ‎١١٧ فَوَقَعَ ٱلْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ‎١١٨ فَغُلِبُوا۟ هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُوا۟ صَـٰغِرِينَ (الاعراف۷/۱۱۷۔۱۱۹)

لام کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو وہ فورا (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کرکے) نگل جائے گی (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ ،فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا اور وہ مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔''

سورہ یونس کی یہ آیات :

عَوْنُ ٱئْتُونِى بِكُلِّ سَـٰحِرٍ عَلِيمٍ ‎٧٩ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا۟ مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ ‎٨٠ فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ ٱلسِّحْرُ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبْطِلُهُۥٓ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ ٱلْمُفْسِدِينَ ‎٨١ وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَـٰتِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُجْرِمُونَ (یونس ۱۰/۷۹۔۸۲)

سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آو، جب جادوگر آئے تو موسی علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالنا ہو ڈالو۔ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسی علیہ السلام نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے ،اللہ تعالی ابھی اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ بلاشبہ اللہ شریروں کے

ورہ طہ کی یہ آیات :

وا يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ‎٦٥ قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ‎٦٦ فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ‎٦٧ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ‎٦٨ وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَـٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ‎٦٩ (طہ ۲۰/۶۵۔۶۹)

ے) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔ موسی (علیہ السلام) نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں (اس وقت) موسی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلا

ں کو پڑھ کر پانی پر دم کرے ،اس میں سے کچھ پانی لے اور باقی سے غسل کر لے ،اس سے ان شاء اللہ تعالی بیماری کا خاتمہ ہو جائے گا ،اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو دو بار یا اس سے زیادہ دفعہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ جادو کے علاج کے لئے ایک انتہائی مفید طریقہ یہ بھی ہے کہ مقدور بھر کوشش کرکے اس جگہ کو تلاش

باقی رہا جادو کا علاج جادوگروں کے عمل کا ذریعہ ،مثلا جانور ذبح کرکے جنوں کا تقرب حاصل کرنا یا ان کے تقرب کے حصول کے لئے اس طرح کے کچھ دیگر کام کرنا ، تو یہ جائز نہیں کیونکہ یہ شیطانی عمل بلکہ شرک اکبر ہے لہذا اس سے بچنا واجب ہے۔ اسی طرح کاہنوں ، نجومیوں اور شعبدہ بازوں سے جادو کے

وصلی اللہ علی عبدہ ورسولہ محمد وعلی آلہ وصحبہ

فتاوی مکیہ